

Name : Farah Noor

Batch # ISB OB 83

Mock Exams

Islamiat

Part-II

(سوال نمبر 2)

2. اسلام میں توحید کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتا ہے۔

* اسلام میں توحید کا تصور:-

الہیات پر اسلام کا عقیدہ
 سب سے بڑا احسان توحید ہے جس طرح اسلام کی جان اس کے عقائد ہیں، اسی طرح ان عقائد کی جان عقیدہ توحید ہے۔ یہ عقیدہ دوسرے تمام عقائد کا نقطہ کمال ہے جس کے مطابق "اللہ ایک ہے" وہی ساری کائنات کا خالق ہے، مالک ہے، رازق ہے، ازلہ ہے اور ابدی ہے وہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اور تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے، اس کے

سوا کوئی معبود نہیں، وہ رحمن اور رحیم ہے:
(سورۃ الانبیاء: 22)

● توحید کلمہ کا پہلا اہم جزو ہے:

توحید کلمہ کا پہلا

اہم جزو ہے ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

توحید ہی اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے

حدیث نبویؐ ہے:

﴿توحید ہی اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے﴾

اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور اعمال میں
پائے اسی بنا پر اسلام میں توحید کو تین جزو
میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(ا) توحید فی الذات:-

اللہ تعالیٰ کا ذات میں کوئی شریک نہیں ہے
وہ یگنا ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی
وہ کسی کی اولاد ہے۔ وہ الگ ہے، اس کا کوئی
بھائی نہیں۔ وہ واحد ہی اس کا ثبات کا نظام

حلا ریا ہے۔
 ﴿قُلْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ الْحَمْدُ ثُمَّ لِمَ يَدْعُونَ
 وَلَمْ يُولَدُوا﴾ ولم يكن له كفواً أحدًا

ترجمہ:
 کہو وہ اللہ کیلئے ہے۔ اللہ سب سے نیاز
 ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی
 کی اولاد۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے

﴿سورة الاخلاص : 1-4﴾

(2) توحید فی الصفات :-

حسن طرح اللہ تعالیٰ اپنی
 ذات میں کیلتا ہے، اسی کا کوئی شریک نہیں،
 اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی صفات میں بھی کیلتا
 ہے۔ اللہ کی صفات جیسی صفات کسی اور میں
 نہیں ہے۔ نہ اُسے پسند آتی ہے اور نہ ہی اُسے اونگ
 آتی ہے۔ وہ زبردست رحمن، مہربان اور غالب
 ہے۔ وہ اعلیٰ صفات کا مالک ہے جو الامداد میں
 اور ان صفات میں اُس کا کوئی شریک نہیں۔
 وہ تمام کائنات کا خالق ہے۔ اس کی تخلیق کا سب
 سے بڑا شاہکار انسان ہے

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ
 بے شک ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔
 (95: 4)

نتیجہ توحید فی الامثال :-

جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں لااحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اسی طرح وہ اپنے اعمال میں بھی لاشریک ہے یعنی اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ جو کام اللہ تعالیٰ کر سکتا ہے، وہ کوئی اور نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ "کن فیکون" فرماتا ہے جس کا ترجمہ "ہو جا" ہے، تو وہ جینر ہو جاتی ہے۔ زندگی اور موت کا اختیار صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ وہی الہا ہی اس ساری کائنات کا نظام چلا رہا ہے اور اپنی ساری مخلوقات کا رازق ہے۔ کوئی بھی اس کے اعمال میں شریک نہیں ہے۔

توحید کے انفرادی و اجتماعی زندگی پر اثرات :-

۱۔ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات :-

عقیدہ توحید لئی لحاظ سے انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ذیل میں انسان کی انفرادی زندگی پر عقیدہ توحید کے چند پہلوؤں کا ذکر ہے:

(ز) شرفِ انسانیت اور احساسِ خودداری و عزتِ نفس:

عقیدہٴ توحید کے مطابق
جس میں نیاز جھکانے کے لیے صرف ایک ہی اعلیٰ درجہ
اور وہ اللہ تعالیٰ کا درجہ ہے چنانچہ اس عقیدہ
کے اثرِ ار سے انسان در در کی محسوس گمان
اور جگہ جگہ پر دست سوال دراز کر کے ذلیل ہونے
سے بچ جاتا ہے اور عرفِ اسی وحدہ لا شریک ہستی
کے حاصل سامنے دامن پھیلاتا ہے کہ جس کے
سامنے عاجزی کرنے سے تذلیل اور رسوائی نہیں ہوتی
بلکہ مقامِ بلند سے بلند تر ہو جا چلا جاتا ہے۔
رب ذوالجلال کی ہستی وہ واحد ہستی ہے کہ جس کے
سامنے جو جتنی عاجزی کرے گا اس کا مقام اتنا ہی
بلند ہوگا اس کی واضح مثال یہ ہے کہ **حضرت اکرمؐ**
سے بڑھ کر اللہ رب العزت کے سامنے عاجزی کرنے
والا اور گرو گروانے والا اور کوئی نہیں ہو سکتا اور یہ
یہ کہ خالق کا ثناء کے بعد آٹ سے بڑھ کر مقام و
مرتبہ والا بھی کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات
(علامہ اقبال)

اللہ بلند و بلند تر ہے اور اس کے سامنے جھکنے اور
عاجزی اختیار کرنے سے انسان کو خودداری اور عزتِ نفس
کا احساس ہوتا ہے جو صرف اس کے در پر جھکنے سے مجروح نہیں ہوتی۔

(ii) بہادری اور باخوشی :-

قصیدہ توحید کے مانتے والے
 کے دل میں صرف اور صرف ذاتِ ربانی کا ڈر رہتا ہے
 اور وہ مخلوقات میں سے کسی سے خوف نہیں
 کھاتا۔ اسی طرح زندہ اور بے خوف بیوگان
 ہیں۔

(iii) محاسبہ کا احساس :-

توحید کا پیروکار پہ بھی
 سمجھتا ہے کہ جس مالک نے مجھے پیدا کیا ہے، جو
 میری پرورش کر رہا ہے اور جو مجھے تحفے
 عطا کر رہا ہے، مجھے اس کے دربار میں جوابدہ
 ہونا پڑے گا۔ سب سے بڑی چیز جو انسان کو
 گناہ سے روک سکتی ہے وہ خوفِ خدا ہے۔ چنانچہ
 وہ اپنے رب کی رضا کے حصول کے لیے گناہوں
 سے بچتا ہے اور اپنے اندر تقویٰ کی صفات پیدا
 کرتا ہے۔

(iv) وسعتِ نظری :-

توحید کا اقرار ایک ایسے
 رب کی وحدانیت کا اقرار ہے کہ جس کی
 بادشاہت میں ساری کائنات ہے۔ اس لیے
 توحید کا پیروکار تنگ نظری کا مظاہرہ کرتے ہوئے
 یہ نہیں کہہ سکتا کہ صرف میرا قبیلہ ہی آخرت

میں کا مہاب ہو گا یا صرف میری برادری
کو ہی نجات ملے گی، بلکہ وہ بہ سمجھتا ہے کہ
جس طرح اللہ تعالیٰ اس کے لیے اور اس کے
قسمے اور برادری کے لیے رحیم و کریم ہے، اسی طرح
نساری کا ثبات کے لیے رحیم و کریم ہے۔ اس طرح
سے تو حید کے پیروکار میں وسعت نظر ہی پیدا
ہوئی ہے۔

(۷) توکل علی اللہ:-

ایک اللہ کو ماننے والا یہ
یقین رکھتا ہے کہ میری کسی بھی مصیبت میں
میرا حاجت روا اور مشکل کشا صرف اور صرف
اللہ ہے، اللہ کے سوا کوئی اور طاقت مجھے مصیبت
اور مشکل کشا سے نہیں نکال سکتی اور نہ ہی میں
اپنی طاقت اور کوشش سے اللہ کی مدد اور نصرت
کے بغیر مصیبت سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہوں، چنانچہ
وہ صرف اور صرف اللہ ہی پر توکل رکھتا ہے۔

(اجتماعی زندگی پر توحید کے اثرات)

انفرادی زندگی کی طرح اجتماعی زندگی بھی توحید سے
متاثر ہوتی ہے کیونکہ اگر ایک معاشرہ میں
تمام افراد کی انفرادی زندگی توحید سے متاثر
ہوئی تو اجتماعی زندگی پر خود بخود اثر ہوگا۔

Day: _____
ذیل میں اجتماعی زندگی پر توحید کے چند اثرات
کا ذکر ہے:

(i) عدل و مساوات کا درس :-

عقیدہ توحید کی
وجہ سے معاشرے میں عدل و انصاف کو فروغ ملا
ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”بے شک اللہ انصاف کرنے کا اور بھلائی
کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا
ہے اور بے حیائی اور بری بات اور ظلم
سے منع کرتا ہے، ہمیں سمجھانا ہے تاکہ تم سمجھو“

(سورۃ النحل آیت نمبر ۹)

اس آیت میں صرف مسلمانوں کو نہیں بلکہ دنیا کے
ہر انسان کو عدل و انصاف کا حکم دیا گیا ہے۔
توحید کا پیروکار ہے سمجھتا ہے کہ اللہ کی نظر میں
تمام انسان برابر ہیں۔ فضیلت صرف تقویٰ کی بنیاد
پر ہے۔ توحید کے اس درس سے معاشرہ میں
مساوات پیدا ہوتی ہے۔

(ii) معاشرتی امن :-

توحید کا پیروکار اپنے دل
میں اللہ تعالیٰ کے ہاں جوابدہی کا تصور رکھتا
ہے۔ چنانچہ وہ گناہوں سے بچنے اور اعمال و اخلاقِ حسنہ
کو اپنانے کی کوشش میں مصروف رہتا ہے۔

جنانچہ جس معاشرے میں توحید کے پیروکار ہوں گے
اس معاشرے میں محاسن پیدا ہوں گے اور
معاشرتی امن و سکون قائم ہوگا۔

(iii) اخلاقی اقدار کا فروغ:-

عقیدہ توحید کی وجہ سے
معاشرے میں اخلاقی اقدار کو فروغ ملتا ہے۔ قرآن
پاک میں سچائی، دیانتداری، انصاف، عہد، مسکرات،
اخوت و درگزر اور ایثار و قربانی کا سبق دیا گیا
ہے۔ اگر معاشرے کے افراد ان محاسن کو اپنائیں گے
تو معاشرے میں اعلیٰ روایات پیدا ہوگی
جس کی وجہ سے ان کی ترویج بھی ہوگی۔

(iv) اُمتِ مسلمہ کا تصور اور اتحاد:-

توحید ہی وہ
واحد نظریہ ہے جو اتحاد کا دامن دیتا ہے۔ عقیدہ
توحید کی وجہ سے ایک امتِ واحدہ کا تصور بھی
ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:
”بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ سو
اپنے بھائیوں میں صلح کرادو اور اللہ سے خود تکرار
تم پر رحم کیا جائے۔“

(سورۃ الحجرات: آیت: ۱۰)

(۷) انسانی حقوق کی پاسداری :-

عقیدہ توحید

دنیا میں انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرنا۔ اسلام
حقوق العباد کو خاص اہمیت دیتا ہے۔
ارشادِ ربانی ہے:

”جس نے کسی ایک انسان کو حزن کے بدلے
کے بخیر یا زمین میں فساد (دولت) کے غلاو
قتل کیا تو یا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا اور
جس نے کسی کی جان بچائی تو گو یا اس نے تمام
انسانیت کی جان بچائی۔“

(سورۃ المائدہ آیت نمبر 32)

چنانچہ عقیدہ توحید کے پیروکار حقوق العباد
کا خاص خیال رکھتے ہیں جس سے معاشرے میں
انسانی حقوق کی پاسداری ہوتی ہے۔

خلاصہ بحث

توحید اسلام کا مرکزی

عقیدہ ہے اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات اور
اعمال میں وحدہ لا شریک ہے توحید کے پیروکاروں
کو اپنی انفرادی ماحتمالی زندگی پر توحید کے
بے پناہ اثرات مرتب ہوتے ہیں جس سے
وہ اپنی انفرادی زندگی میں صرف اور صرف اللہ
تعالیٰ کی رضا کو نظر کرتے ہیں، ان میں احساسِ خوداداری

اور عزت نفس کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ وہ
 صرف اور صرف اللہ سے ڈرتے ہیں جس کی وجہ سے
 وہ نہ صرف بہادر ہوتے ہیں بلکہ ان میں محاسبہ
 کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ توحید کے پیروکاروں
 کی اجتماعی زندگی میں عدل و مساوات، معاشرتی
 امن، اخلاقی اقدار، اُمت واحدہ، اتحاد انسانی
 حقوق کی پاسداری جیسی اعلیٰ اقدار کو فروغ
 ملتا ہے۔ اسی لیے عقیدہ توحید کو اسلام میں مرکزی
 حیثیت حاصل ہے اگر یہ عقیدہ خراب ہو جائے
 تو سارے کام سارا نظام درہم برہم ہو جائے۔
بقول علامہ اقبال:

شب اگر لڑاں ہوئی آخر جلوہ خود نشو و
 یہ پتھر مسموم ہوگا نغمہ توحید سے

Date: ___/___/20___

Day: _____